احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

سوموار 4- اکتوبر 1999ء - 23 جمادی الثانی 1420 ہجری - 4- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 224

اتفاق و اتحاد سے رہو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتیں پسند کرتا ہے اور تین باتیں ناپسند۔ اسے پسند ہے کہ تم اس کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور سب کے سب اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ اتفاق و اتحاد سے رہو۔ اور تفرقہ بازی اختیار نہ کرو۔ اور اسے ناپسند ہے قیل و قال یعنی حجت بازی، کثرت سوال اور مال ضائع کرنا اور اسکا بے جا خرچ کرنا۔

(مسلم کتاب الاقضیہ باب النھی عن کثرۃ المسائل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے (-) یہی تعلیم دی تھی۔ کہ تم وجود واحد رکھو، ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جُڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو۔ تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو، تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے۔ میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی (یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی) یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 336)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 2 اکتوبر- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق

حضور ایدہ اللہ کی صحت خدا کے فضل سے بہتر ہے- کمزوری میں کافی فرق ہے- الحمد للہ

احباب کرام دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں- مولا کریم اپنے خاص فضل و کرم سے پیارے آقا کو ہر لمحہ و ہر آن اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے- آمین

جھگڑوں سے اجتناب

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بیٹے بیان کرتے ہیں

ایک مرتبہ قادیان کے قدیمی باشندے غلام محمد صاحب راجپوت کے بھائی سے ہم نے بھینسوں کے لئے چارہ خریدا۔ لیکن اس نے خلاف وعدہ چارہ کے کھیت کا اچھا حصہ زیادہ قیمت کے لالچ میں آکر کسی دوسرے گاہک کے پاس فروخت کر دیا۔ مجھے جب اس کا علم ہوا۔ تو اسی نسبت سے میں نے اس کی قیمت اپنے حصہ سے مجرا کر کے اس کو ادا کر دی۔ جب اس نے بقیہ رقم کا مطالبہ کیا تو میں نے وجہ بتلا دی۔ وہ خاموش ہو کر چلا گیا۔

کچھ دن گذرنے پر جب میں نے ملازم کے پاس اس کا ذکر کیا تو اس نے مجھے بتلایا۔ کہ اس نے اسی روز مولوی صاحب کے پاس جا کر تمام ماجرا کہہ سنایا تھا۔ اور بقیہ رقم کا مطالبہ بھی کیا تھا۔

چنانچہ مولوی صاحب نے رقم اپنے پاس سے ادا کر کے اسے ہدایت کی تھی۔ کہ اس کا ذکر عبدالرحیم سے نہ کرنا۔ تا کہ وہ ناجائز رقم کی ادائیگی کا اعتراض مجھ پر نہ کرے۔ جب مجھے اس کا علم ہوا۔ تو فوراً اباجی کے پاس جا کر میں نے اس کی ناجائز رقم کی وصولی کا واقعہ بیان کر دیا اور ساتھ ہی یہ بھی عرض کیا۔ کہ آپ کم از کم مجھ سے تو دریافت فرما لیتے اس پر آپ نے فرمایا:-

"جب ایسے لوگ تنازع کریں تو ان سے تنازع کرنا مناسب نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنے پاس سے کچھ دے کر بھی اگر انسان بچ سکے تو اس سے دریغ نہیں کرنا چاہئے۔ اس نقصان کی تلافی اللہ تعالیٰ کسی اور رنگ میں کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ خوب جانتا ہے۔ کہ میرے بندے نے ایک بات سے بچنے کے لئے یہ نقصان برداشت کیا ہے۔ اب میں کسی اور رنگ میں اس کی تلافی کر دوں۔"

اس واقعہ کا میرے دل پر اب تک گہرا اثر ہے۔

(سیرت شیر علی ص 180)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 72

ریکارڈشدہ :- 4-جون 1999ء
نشر :- 6-جون 1999ء

الفاظ و معنی

زمان - زمانہ -

زمانہ بڑے غور سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

زمانے کو تو ہماری باتوں میں دلچسپی تھی لیکن
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

بہت پیارا شعر ہے اس شعر میں اندرونی تہیں ہیں۔ بعض مطالب مخفی ہیں۔ بعض دفعہ انسان ایک لمبی کہانی بتاتا ہے پھر لوگ غور سے سن بھی رہے ہوں تو اسکو نیند آجاتی ہے لیکن اگر ظاہر پر لیں تو ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ جس شخص کی کہانی لوگ غور سے سنیں وہ کبھی بھی نہیں سو سکتا۔ لوگ سو جایا کرتے ہیں کہانی اگر بور ہو۔ اسکا دوسرا معنی اصلی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں فوت ہو گیا زمانہ بڑے غور سے سن رہا تھا۔ میری باتیں

زمانہ تو بڑے غور سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

باتیں بیان کرتے کرتے ہمیں ہی نیند آگئی۔ یعنی فوت ہو گئے۔ یہ مراد ہے۔ یہ شعر زمانہ کا ہے جو اچھا اور پیارا شعر ہے۔

زمانۂ حال - موجودہ زمانہ

دنیا میں تین زمانے ہیں۔ زمانہ ماضی' حال' مستقبل۔ آجکل کا زمانہ بہت برا ہے اسکو بھی زمانہ حال کہتے ہیں۔ ظلم ہو رہے ہیں۔ بوسنیا میں' یوگوسلاویہ میں' پاکستان میں' ہندوستان میں' افریقہ میں بھی۔ آفتیں آئی ہوئی ہیں۔ اتنی دنیا کو مشکلات پڑی ہوئی ہیں۔ سیرالیون میں دیکھو ظالموں نے اپنے ہی ہم وطن لوگوں کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ بازو کاٹ دیئے۔ بے شمار ہیں جنکی ہم مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہاں سے بیساکھیاں بھجوا رہے ہیں۔ ہمارے سپیشلسٹ احمدی انکو ٹانگیں لگا دیتے ہیں۔ ہاتھ لگا دیتے ہیں۔ مگر مصنوعی ہیں۔ اپنے ہاتھ پاؤں تو نہیں بن سکتے۔ یہ زمانہ بہت برا ہے۔

زمانہ ساز - زمانہ بنانے والا

بعض بڑے بڑے لوگ ہیں وہ زمانہ ساز ہیں۔ وہ زمانہ بناتے ہیں انکی وجہ سے ہی زمانے کی تشخیص ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو نکال دیں تو زمانہ عام سی چیز ہو کر نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اس زمانے کی تاریخ کوئی نہیں رہتی۔ جتنی بھی تاریخیں ہیں وہ بڑے [illegible] ناموں سے وابستہ ہیں۔

سائنس کی تاریخ پڑھو تو اس میں نیوٹن ہے آئن سٹائن ہے اور پرانے سائنس دان۔ تاریخ ان ناموں سے وابستہ ہے انہوں نے سائنس کا زمانہ بنایا۔ بعضوں نے آرٹ کا زمانہ بنایا بعضوں نے میوزک کا زمانہ بنایا۔ بڑے بڑے موسیقی بنانے والے گذر چکے ہیں جب بھی ذکر آئے انہیں سے ذکر چلے گا۔ ایسے لوگوں کو زمانہ ساز کہتے ہیں۔

زمین - سب نے آخر زمین میں دفن ہونا ہے کوئی نہیں بچے گا۔ بڑا آدمی فوت ہو جائے تو کہتے ہیں زمین آسمان کو کھا گئی۔ وہ چونکہ زمین پر آسمان کی طرح اونچا ہوتا ہے جیسے کہ ایک مصرعہ ہے۔

زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

کہ دیکھو کتنی دردناک بات ہے کہ زمین کیسے کیسے آسمانوں کو کھا گئی ہے یعنی بڑے بڑے لوگ بھی اس میں دفن ہو گئے ہیں۔

اس مضمون کا غالب کا ایک شعر ہے جو بڑے ہی غصے والا ہے توبہ توبہ اتنا اس میں غصہ ہے۔ چونکہ مضمون ایسا ہے اس لئے غصہ ہونا چاہئے۔ وہ کہتا ہے۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ او لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کئے

یعنی اگر مجھے طاقت ہو تو میں مٹی سے پوچھوں او بدکردار چیز جو اتنے قیمتی خزانے دفن تھے تو نے انکا کیا کر دیا۔ سارے مٹی ہو گئے۔ مضمون میں تیزی اور غصہ ہے مگر ہونا بھی یہی چاہئے۔ تو نے بڑے بڑے لوگوں کو مٹی کر دیا۔

فرمایا۔ غالب کے شعروں کا کمال یہ ہے کہ اس میں جہاں غصے کا اظہار ہونا چاہئے وہاں حیرت انگیز کرتا ہے۔

تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کئے

اسی مضمون کا غالب کا اور شعر ہے۔ ایک طرف تو کہتا ہے کہ ضائع ہو گئے دوسری طرف امید بھی ہے کہ یہ لوگ ضائع نہیں ہوئے۔

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

مٹی میں کتنے کتنے اچھے اور پیارے لوگ دفن ہو گئے۔ سب تو نہیں مگر کچھ نہ کچھ تو پھولوں کی صورت میں باہر نکل آئے۔ انکی خوشبو بھی پھیل رہی ہے انکا رنگ بھی پھیل رہا ہے۔

خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

یہ شاعر کی خوبی ہے کہ وہ اپنے تصور کو جہاں چاہے دوڑائے۔ ایک ہی مضمون کو الٹ پلٹ کر بیان کرتا ہے اور اس پہلو سے غالب مجھے پسند ہے کیونکہ وہ واقعی بہت گہرا شاعر ہے۔

فرمایا۔ جن بچیوں کے دماغ کے اوپر سے بات نکل گئی ہے ان سے معذرت کے ساتھ۔ کیونکہ یہ اردو کلاس بعض دنیا کے ایسے لوگ بھی دیکھتے ہیں جن کو یہ باتیں پسند بھی آتی ہیں اور سمجھ بھی آتی ہیں۔ میرے لئے ممکن نہیں ہے کہ ہمیشہ وہی بات کہوں جو آپ بیٹھی ہوئی بچیوں کو ہی سمجھ آئے۔ کوشش کرتا ہوں لیکن پورا بس نہیں جاتا اسلئے مجبوراً کبھی کبھی اردو ادب کے ایسے شعر بھی بیان کرتا ہوں جو دیکھنے والے سنتے ہیں تو انکو انکی گہرائی کا علم ہوتا ہے۔

حمد باری تعالیٰ

بڑائی اس کی نعرہ صرف اس کا
سہاروں میں سہارا صرف اس کا

یہ کوہ و دشت دریا اور سمندر
ہر اک منظر نظارا صرف اس کا

گل و بُو اس کے ہونے کی دلیلیں
گواہ ہر چاند تارا صرف اس کا

ہر اک کشتی کو ہے درپیش طوفاں
حفاظت کا کنارا صرف اس کا

یہ جلوہ دلکشی رعنائی خوبی
جہاں میں حسن سارا صرف اس کا

خلوصِ دل سے جو بھی اس کو ڈھونڈے
وہی پائے اشارا صرف اس کا

سہارا جس کو ہو اک بار حاصل
وہ مانگے گا دوبارا صرف اس کا

ہیں سب بیکار لیکن ذکر خورشید
تری باتوں میں پیارا صرف اس کا

مبشر خورشید

سچائی پر قائم رہے

حضرت سیٹھ حسن صاحب یادگیری لاکھوں کے کاروبار کے مالک تھے مگر ایک دفعہ ایسا نقصان ہوا کہ بالعموم ایسے صدمہ کو برداشت نہ کرکے تاجر خودکشی کر لیتے ہیں۔ آپ کے خلاف تیس کے قریب مقدمات دائر ہو گئے لوگ کہتے تھے کہ اب ان کا زندہ رہنا مشکل ہے۔ مگر آپ نے ان ایام میں بھی ثابت قدمی اور کامل بشاشت کا نظارہ دکھایا۔ مقدمات میں وکلاء کے اصرار کے باوجود آپ نے جھوٹ بولنے سے انکار کر دیا۔ اور دعاؤں میں لگے رہے۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ کو بشارت دی کہ آپ اس وقت تک فوت نہیں ہوں گے جب تک کاروبار کی حالت پہلے جیسی نہ ہو جائے۔

چنانچہ خدائی وعدوں کے مطابق حالات آہستہ آہستہ بہتر ہوتے گئے اور بارہ سال کے بعد خوشحالی کا دور لوٹ آیا۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 216)

اسوہ حسنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق ایثار

عبدالسمیع خان

آنحضرت ﷺ کی تو پوری زندگی بنی نوع انسان کی بہبودی اور ہر قسم کی فلاح کے لئے وقف تھی۔ اور اس مقصد کے لئے آپ ہر قربانی کی خاطر ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ اور اس مقصد کے لئے آپ اپنے تمام حقوق اپنے تمام آرام چھوڑ دیا کرتے تھے۔ اور اپنے اہل خانہ کی بھی ایسی تربیت فرمائی کہ وہ اس ایثار میں آپ کا ساتھ دینے میں خوشی اور فخر محسوس کیا کرتے تھے۔ آیئے صحابہ کے بیان کردہ چند واقعات ملاحظہ کریں۔

چادر دے دی

حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس حاشیہ دار چادر لے کر آئی۔ اور کہا یا رسول اللہ میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بُنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔

حضور ﷺ کو ان دنوں ایک چادر کی ضرورت بھی تھی آپ نے وہ چادر لے لی اور اسے زیب تن فرما کر صحابہ کی طرف تشریف لائے۔

ایک صحابی نے کہا یا رسول اللہ یہ چادر مجھے عطا فرمادیں حضور جب مجلس سے واپس گئے تو چادر اتار کر اس صحابی کو بھجوا دی۔ دوسرے صحابہ نے اس صحابی سے کہا تو نے اچھا کام نہیں کیا۔ تم جانتے تھے کہ حضور کسی سائل کو رد نہیں کرتے۔ اس نے کہا میں نے تو اس لئے یہ چادر مانگی تھی کہ مجھے بطور کفن پہنائی جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب النساج)

تھوڑا سا آٹا

ایک صحابی حضرت ربیعہ الاسلمیؓ غربت کی وجہ سے شادی نہ کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے خود ان کا رشتہ کروایا۔ ولیمہ کا وقت آیا تو حضور نے انہیں فرمایا۔

عائشہؓ کے پاس جاؤ اور آٹے کی ٹوکری لے آؤ وہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا کہ اس ٹوکری میں تھوڑا سا آٹا ہے اور اس کے علاوہ کھانے کی کوئی اور چیز نہیں لیکن چونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے اس لئے لے جاؤ چنانچہ اس آٹے سے ولیمہ کی روٹیاں پکائی گئیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 58)

اہل خانہ بھوکے رہے

حضرت ابو بصرہ غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں قبول اسلام سے قبل آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے میرے لئے بکری کا دودھ پیش کیا جو آپ کے اہل خانہ کے لئے تھا۔ حضورؐ نے مجھے سیر ہو کر وہ دودھ پلایا اور صبح میں نے اسلام قبول کرلیا۔ بعد میں مجھے پتہ لگا کہ آنحضرت ﷺ کے اہل خانہ نے وہ رات بھوکے رہ کر گزاری جبکہ اس سے پچھلی رات بھی بھوکے گزاری تھی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 6 ص 397)

اہل صُفّہ مقدم ہیں

ایک بار حضرت علیؓ نے کسی معاملہ میں درخواست کی تو حضور ﷺ نے فرمایا ابھی تو اہل صُفّہ کا انتظام نہیں ہوا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں دے دوں اور اہل صُفّہ کو اس حال میں چھوڑ دوں کہ بھوک سے ان کے پیٹ دُہرے ہوتے رہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 79)

بہتر تحفہ

حضرت فاطمہؓ آنحضرت ﷺ کو بہت پیاری تھیں ان کے گھر میں کوئی خادم نہ تھا۔ خود چکی پیستیں جس کی وجہ سے ہتھیلیاں سخت ہو گئی تھیں اور پانی کی مشک اٹھا کر لاتیں جس کی وجہ سے گردن پر نشان پڑ گئے تھے۔ خود گھر میں جھاڑو دیتیں اور سارے کپڑے غبار آلود ہو جاتے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضورؐ کے پاس کچھ قیدی آئے تو میں نے حضرت فاطمہؓ کو بھیجا کہ جا کر درخواست کرو۔ وہ حضور کے پاس گئیں مگر کچھ کہہ نہ سکیں۔ میں نے خود حضورؐ کی خدمت میں سارا ماجرا عرض کیا تو آپ نے فرمایا۔

میں تمہیں خدمتگار سے زیادہ بہتر تحفہ دیتا ہوں۔ سونے سے پہلے 33 دفعہ اللہ اکبر، 33 دفعہ سبحان اللہ 33 دفعہ الحمد للہ پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے ہر خادم سے زیادہ بہتر ہو گا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التسبیح والتکبیر عند المنام ابو داؤد کتاب الخراج باب فی بیان مواضع قسم الخمس)

یہ روایت دوسری جگہ اس طرح آتی ہے۔

حضور ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے تو حضرت فاطمہؓ اور حضرت زبیرؓ کی دو صاحبزادیاں ام الحکم اور ضباعہ حضور کے پاس گئیں اور اپنی مشکلات کا ذکر کر کے عرض کیا کہ کوئی قیدی بطور خادم کے عطا فرمائیں مگر حضور ﷺ نے فرمایا بدر کے یتیم تم سے پہلے درخواست کر چکے ہیں اس لئے پہلے ان کا حق ہے لیکن میں تمہیں اس سے بہتر عمل بتاتا ہوں ہر نماز کے بعد 33 بار تکبیر 33 بار تسبیح اور 33 بار تحمید کہو اور پھر یہ دعا کرو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیئ قدیر۔

(ابو داود کتاب الخراج باب فی بیان مواضع قسم الخمس)

ابو ہریرہ اور دودھ کا پیالہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ ابتدائی ایام میں بھوک کی وجہ سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا یا زمین سے لگاتا تاکہ کچھ سہارا ملے۔ ایک دن میں ایسی جگہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے۔ میرے پاس سے حضرت ابو بکرؓ گزرے ہیں میں نے ان سے ایک آیت کا مطلب پوچھا۔ میری غرض یہ تھی کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں لیکن وہ آیت کا مطلب بیان کر کے گزر گئے پھر حضرت عمرؓ کا گزر ہوا میں نے ان سے بھی اس آیت کا مطلب پوچھا۔ غرض یہی تھی کہ وہ کھانا کھلائیں لیکن وہ بھی آیت کا معنیٰ بتا کر چلے گئے پھر میرے پاس سے آنحضرت ﷺ گزرے تو آپؐ نے تبسم فرمایا۔ میری حالت دیکھی اور میرے دل کی کیفیت کو بھانپ لیا۔ حضورؐ نے بڑے مشفقانہ انداز میں فرمایا۔ اے ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں آپؐ نے فرمایا۔ میرے ساتھ آؤ۔ میں آپؐ کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ جب آپؐ گھر پہنچے اور اندر جانے لگے تو میں نے بھی اندر آنے کی اجازت مانگی۔ میں آپؐ کی اجازت سے اندر آگیا۔ آپؐ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا۔ آپؐ نے پوچھا۔ یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ فلاں شخص یا فلاں عورت تحفۃً دے گئی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ ابو ہریرہ! میں نے کہا۔ یا رسول اللہ حاضر ہوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ صُفّہ میں رہنے والوں کو بلا لاؤ۔ یہ لوگ اسلام کے مہمان تھے اور ان کا کوئی گھر بار تھا نہ کاروبار۔ جب حضورؐ کے پاس صدقہ کا مال آتا تو ان کے پاس بھیج دیتے اور خود کچھ نہ کھاتے اور اگر کہیں سے تحفہ آتا تو آپؐ صُفّہ والوں کے پاس بھی بھیجتے اور خود بھی کھاتے۔ بہرحال حضورؐ کا یہ فرمان کہ میں ان کو بلا لاؤں، مجھے ناگوار گزرا کہ ایک پیالہ دودھ ہے یہ اہل صُفّہ میں کس کس کے کام آئے گا۔ میں اس کا زیادہ ضرورت مند تھا تاکہ پی کر کچھ تقویت حاصل کرتا۔ پھر جب اہل صُفّہ آجائیں اور مجھے ہی حضورؐ ان کو پلانے کے لئے فرمائیں تو یہ اور بھی برا ہو گا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اور حضورؐ کے فرمان کی تعمیل کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ میں اہل صُفّہ کو بلا لایا۔ جب سب آگئے اور اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے تو حضورؐ نے مجھے حکم دیا کہ ان کو باری باری پیالہ پکڑاتے جاؤ (میں نے دل میں خیال کیا مجھ تک تو اب یہ دودھ پہنچنے سے رہا) بہرحال میں پیالہ لے کر ہر آدمی کے پاس جاتا۔ جب وہ سیر ہو جاتا تو دوسرے کے پاس، اور جب وہ سیر ہو جاتا تو تیسرے کے پاس، یہاں تک کہ آخر میں میں نے پیالہ آنحضرت ﷺ کو دیا کہ سب کے سب سیر ہو کر پی چکے ہیں۔ پیالہ میں نے آپؐ کے ہاتھ پر رکھا۔ آپؐ نے میری طرف دیکھا اور تبسم فرمایا پھر کہا۔ اباھرٍّ! میں نے کہا یا رسول اللہ! فرمایئے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا اب تو صرف ہم دونوں رہ گئے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ حضور ٹھیک ہے اس پر آپؐ نے فرمایا کہ بیٹھو اور خوب پیو۔ جب میں نے بس کیا تو فرمایا۔ ابو ہریرہ اور پیو! میں پھر پینے لگا۔ چنانچہ جب بھی میں پیالے سے منہ ہٹاتا تو آپؐ فرماتے۔ ابو ہریرہ اور پیو۔ جب اچھی طرح سیر ہو گیا تو عرض کیا۔ جس ذات نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم اب تو بالکل گنجائش نہیں چنانچہ میں نے پیالہ آپؐ کو دے دیا آپؐ نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر بسم اللہ پڑھ کر دودھ نوش فرمایا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی)

اس واقعہ میں آنحضرت ﷺ کی شان ایثار غیر معمولی عظمت کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ آپ نے ابو ہریرہ کو بھی ایثار کا سبق سکھایا اور خود سب سے آخر میں پی کر بتایا کہ آپ کو سب سے زیادہ بھوک تھی۔ لیکن دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دی اور سب کچھ ان کو پیش کر دیا مگر اللہ تعالیٰ نے کسی کو بھوکا نہیں رکھا۔ اور سب کو سیر کر دیا۔

درندے بن گئے انسانِ کامل
اثر صحبت کا خود اِک معجزہ ہے

یتیمی سے شہنشاہی پہ پہنچا
مگر پھر بھی وہی عجز و دُعا ہے

غرض سچ مچ محمدؐ ہے محمدؐ
جبھی تو چار سُو صلِّ علیٰ ہے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وارث احمد فراز صاحب

حضرت امام شافعی علیہ الرحمتہ

حسب و نسب

محمد نام تھا ابو عبداللہ کنیت۔ باپ کا نام ادریس تھا 150ھ میں پیدا ہوئے حالت حمل میں ان کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ مشتری ستارہ ان کے پیٹ سے نکلا پھر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور ہر شہر میں اس کے ٹکڑے گرے تعبیر کرنے والے نے کہا کہ آپ کے بطن سے ایک عظیم عالم پیدا ہو گا دو سال کے تھے کہ ان کے والدین انہیں مکہ لے گئے۔

تحصیل علم

تحصیل علم کے زمانہ میں استاد سے سبق پڑھنے کے بعد یہ دوسرے طالب علموں کو سبق پڑھاتے نو سال کی عمر میں انہوں نے قرآن کا علم حاصل کر لیا تھا لکھنے کے لئے کاغذ خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے تھے جب بڑے ہوئے تو مکہ میں کسی سے موطا امام مالک لیا اور زبانی یاد کر لیا۔

امام مالک سے ملاقات

مدینہ میں امام مالکؒ کے گھر جا کر ملاقات کی امام مالکؒ بہت وجیہہ خوش پوش تھے امام مالک نے ان کا نام پوچھا تو امام شافعیؒ نے محمد کہا۔ امام مالک نے کہا اے محمد خدا کا تقویٰ اختیار کرو۔ گناہوں سے اجتناب کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں رفعت شان عطا کرے گا اور کہا اللہ نے تیرے دل میں نور کی مشعل جلائی ہے اسے گناہ سے بجھا نہ دینا۔ اور اگلے روز امام مالکؒ کے سامنے زبانی موطا پڑھنا شروع کیا اور پھر مدینہ میں امام مالکؒ کی وفات تک ٹھہرے رہے درس میں جب کبھی امام مالکؒ کا قول بیان فرماتے تو کہتے ہمارے استاد امام مالکؒ یوں کہتے ہیں۔

امام حنبلؒ کی رائے

امام حنبلؒ کے لڑکے عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں نے والد محترم سے پوچھا۔ شافعیؒ میں کیا خوبی ہے کہ آپ ان کے لئے اکثر دعا کرتے ہیں تو امام حنبلؒ نے جواب دیا بیٹا! شافعیؒ دن کے لئے بمنزلہ سورج ہیں اور لوگوں کے لئے عافیت کا سبب۔ امام احمدؒ کے دوسرے بیٹے صالح روایت کرتے ہیں کہ میرے باپ بیمار تھے امام شافعیؒ ایک روز ان کی عیادت کے لئے آئے تو ابا اپنے بستر سے اچھل کر باہر آئے امام شافعیؒ کی پیشانی پر بوسہ دیا انہیں اپنے بستر پر بٹھایا دیر تک ان سے استفادہ کرتے رہے۔

جب امام شافعیؒ واپس جانے کے لئے سواری پر سوار ہوئے تو ابا ان کی رکاب تھامے ہوئے ساتھ ہو لئے۔ امام احمد بن حنبلؒ ہر نماز کے بعد دعا کرتے۔

اللھم اغفرلی ولوالدی ولمحمد بن ادریس الشافعی۔ اے اللہ مجھے، میرے والدین اور محمد بن ادریس شافعی کو بخش دے۔

امام صاحب کی سخاوت

شافعیؒ بہت سخی تھے ان کی سخاوت کے کئی واقعات مذکور ہیں ایک بار آپ صفا سے دس ہزار تو لئے لائے مکہ کے قریب پہنچے تو باہر ہی خیمہ لگوایا۔ لوگ آتے گئے اور آپ ان میں وہ مال تقسیم کرتے رہے اور مال ختم کر کے مکہ میں داخل ہوئے۔

مزنی روایت کرتے ہیں عید کی ایک رات میں آپ سے باتیں کرتے ہوئے آپ کے گھر تک گیا آپ گھر سے باہر کھڑے تھے کہ ایک لڑکا روپوں کی تھیلی لایا کہ یہ میرے آقا نے بھجوائی ہے اور وہ سلام عرض کرتے تھے آپ نے وہ تھیلی لی۔ ایک آدمی آیا اس نے کہا ابو عبداللہ میرے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے اور گھر میں کوئی چیز نہیں آپ نے وہ تھیلی اسے دے دی اور خالی ہاتھ گھر چلے گئے۔

ایک جہان نے ان سے کسب علم کیا 195ھ میں بغداد آئے دو سال وہاں رہے پھر مکہ چلے گئے پھر 198ھ میں واپس آئے چند ماہ رہ کر مصر چلے گئے اور وہیں آپ کی وفات ہوئی وفات کے وقت آپ کی عمر اڑتالیس سال تھی تدفین جمعہ کے روز عصر کے بعد ہوئی۔

آخری لمحات

مزنی روایت کرتے ہیں کہ آخری بیماری میں عیادت کے لئے حاضر ہوا خیریت دریافت کی تو فرمایا۔

"دنیا سے رخصت اور بھائیوں سے جدا ہو رہا ہوں موت کا پیالہ پینے والا ہوں اپنے بداعمال کے ساتھ خدا کے حضور حاضر ہو رہا ہوں میں نہیں جانتا کہ میری روح جنت میں جائے گی اسے مبارک باد دوں۔ کہ جہنم میں ڈالی جائے گی"

اور پھر رونے لگے اور یہ شعر پڑھے۔

ترجمہ۔

جب میرا دل سخت اور میری راہیں مشکل ہو گئیں۔ تو میں نے تیری عفو کی سیڑھی کو اپنی امید بنا لیا

میں نے دیکھا میرے گناہ بہت عظیم ہیں۔ لیکن تیری عفو کو دیکھا تو وہ اس سے بھی بڑی تھی۔

الٰہی میں نے تجھے گناہ بخشنے والا ہی پایا۔ اور میں نے تیری جود و عفو کے احسان کو ہی محسوس کیا۔

اگر تو نہ ہو تو عابد کبھی ابلیس سے نہ بچ سکے۔

آدم صفی اللہ کو بھی تو اس نے ہی دھوکا دیا تھا۔

مناقب شافعی

تمام علماء حدیث، فقہ، اصول اور لغت متفق ہیں کہ امام شافعی ثقہ، امین، عادل، زاہد، متقی، سخی اور اعلیٰ کردار کے مالک تھے۔

عبدالسلام خان صاحب

تعارف کتب

چشمۂ توحید

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے دسمبر 1906ء کے جلسہ سالانہ پر جو خطاب فرمایا تھا وہ بعد میں "چشمۂ توحید" کے نام سے شائع کیا گیا۔ یہ "انوار العلوم" نامی سلسلہ کتب کی پہلی جلد میں شامل اشاعت ہے۔

اس خطاب میں حضرت صاحب نے شرک کی باریک در باریک اقسام اور ان سے بچنے کے طریق بیان فرمائے ہیں۔ اسی طرح شرک کی دو بنیادی قسموں شرک جلی اور شرک خفی کی اصلیت پر روشنی ڈالی ہے۔

شرک اور اس کے استیصال کا آسمانی سلسلہ

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

شرک ایک ایسی بلا ہے جو کہ بنی نوع انسان کے ساتھ شروع زمانہ سے آج تک لگی ہوئی ہے نہ اس نے انسان کا پیچھا چھوڑا اور نہ انسان نے اس کا۔ ہر ایک زمانہ میں ایسے لوگ خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے رہے ہیں جو شرک کو پامال کریں اور توحید کو دنیا میں پھیلائیں۔ (۔) مگر پھر بھی دنیا میں ایک بڑی تعداد ایسی رہی ہے جنہوں نے شرک کو نہیں چھوڑا۔"

فرمایا:۔ "نبی جو دنیا کی اصلاح کے لئے آتا ہے اس کو سب سے پہلے شرک کا ہی مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی پاک کتاب (کلام الٰہی) سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ دوسرے گناہوں کو اگر چاہے تو بخش دے گا مگر شرک کو نہیں"

"پس ہر کام کے کرتے ہوئے اور ہر لفظ کے بولتے ہوئے شرک کا دھیان کر لو تاکہ ایسا نہ ہو کہ خدا تعالیٰ سے دور اور شیطان کے شکار ہو جاؤ"

اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا

"جب ایک انسان شرک سے بالکل پاک ہو تو کیونکر ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ گناہ کرے۔ کیونکہ جب وہ خدا تعالیٰ کی کل صفات پر ایمان رکھتا ہے تو وہ کوئی برائی نہیں کر سکتا۔ چور جب چوری کو جاتا ہے اگر اس کو ایمان ہو کہ ایک خدا ہے جو کہ دیکھتا ہے اور گناہ کی سزا دیتا ہے تو پھر وہ کبھی چوری نہیں کر سکتا اسی طرح دوسرے گناہ کرنے والے اگر بجائے مخلوق الٰہی سے ڈرنے کے خود خالق سے ہی ڈریں تو وہ ان تمام فریبوں اور گندگیوں کو چھوڑ دیں جو کہ بصورت دیگر ان کے دلوں میں جاگزیں ہوتے ہیں۔"

شرک جلی اور شرک خفی کی وضاحت

شرک کی دو اقسام بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"شرک دو قسم پر مشتمل ہے ایک شرک جلی اور ایک شرک خفی۔ شرک جلی وہ جو کھلا کھلا شرک ہے جیسے بتوں وغیرہ کا شرک۔ یا انسان پرستی، قبر پرستی اور سورج پرستی وغیرہ۔

"زیادہ خوف کے قابل اور انسان کا دشمن شرک خفی ہے یعنی چھپا ہوا شرک۔ ایسا شخص مانتا ہے کہ خدا ایک ہے اور پھر مشرک کا مشرک ہی ہے۔ وہ بتوں کی پرستش اور دوسری چیزوں کی پرستش کو بھی برا سمجھتا ہے۔ مگر پھر بھی شرک کے مرض میں گرفتار ہے۔"

یہ شرک مختلف شکلوں کا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک شخص جو اپنے حاکم کے ڈر کے مارے اپنی عبادت کے وقتوں میں تساہل بے جا کرتا ہے۔ یا خیال کرتا ہے کہ یہ حاکم اگر مجھ کو اس نوکری سے الگ کر دے تو میرا اور کوئی چارہ نہیں۔ اور میں سخت مصیبت میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ "ایسے شرک سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خدا سے دعائیں کرو اور کوشش کرو۔ کیونکہ جو اس کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے وہ ناکام واپس نہیں آتا۔ جو اس کو پکارتا ہے اس کی سنی جاتی ہے۔

آخر میں حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے دلوں سے شرک کو دور کریں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں۔"

"خدا ہم کو پاک کرے۔ ہمارے دل سے شرک کا زنگ دور کرے"

تحریک جدید

○ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے ایک مضمون میں تحریر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مصلح موعود کے دل میں ایک نیا نظام بھی القاء کیا جو جماعت کی حفاظت اور استحکام اور توسیع کے لئے نہایت بابرکت ثابت ہوا یہ نظام تحریک جدید سے موسوم ہے۔ اس نظام کی بہت شاخیں تھیں جو بعض (دین حق) کی اشاعت اور بعض تربیت کے ساتھ اور بعض تنظیم کے ساتھ تعلق رکھتی تھیں اور سب کاموں کو چلانے کے لئے ایک خاص چندے کی تحریک کی گئی۔ جو آج کل چندہ تحریک جدید کہلاتا ہے۔ اس چندہ کے ذریعہ جماعت کے استحکام کے تعلق میں بہت سے کام کئے جاتے ہیں لیکن اس چندے کا سب سے بڑا کام بیرونی ممالک میں (دین حق) کو پہنچانا ہے۔"

(دیباچہ کتاب پانچ ہزاری مجاہدین)

میرے آنگن سے قضا لے گئی چن چن کے جو پھول
جو خدا کو ہوئے پیارے، میرے پیارے ہیں وہی
یہ ترے کام ہیں مولا مجھے دے صبر و ثبات
ہے وہی راہ کٹھن بوجھ بھی بھارے ہیں وہی

کلام طاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے وطن کی سیر

محمود مجیب اصغر

درہ خیبر - برصغیر کا دروازہ

KHYBER PASS - GATEWAY TO SOUTH ASIA

(قسط دوم آخر)

پاکستانی دور

"قائد اعظم محمد علی جناح کی شاندار قیادت کی بدولت پاکستان وجود میں آیا۔ (1947ء) انگریز اس برصغیر سے رخصت ہوئے تو یہ سرحدی علاقے پاکستان کی نگرانی میں آگئے۔ اس وقت سے سرحد کے تمام قبائلی علاقے میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا اور راتوں رات سرحد کی کایا پلٹ گئی۔ انگریزی کے مشہور مصنف کپلنگ (Kipling) نے اپنے ناولوں میں سرحد کے جو نقوش بڑے ڈرامائی انداز میں ابھارے ہیں پھیکے پڑ گئے اور اس سرحدی علاقے کی طویل تاریخ میں جو نشیب و فراز سے بھرپور ہے نئے نقوش ابھر آئے۔

استقلال پاکستان کے بعد سرحدی علاقے کی فضاء یکسر بدل گئی غیر ملکی طاقت سے نزاع اور قتل و غارت کا زمانہ ختم ہوا جس کی تصویر کپلنگ (Kipling) نے سرحدی ریاضیات (Frontier Arith Matic) کے عنوان سے اپنے اشعار میں کھینچی ہے۔

جبر و بیداد کا شکار ہوا
جو بھی گزرا اندھیری وادی سے
دس ہزار اشرفی کا علم لٹا
دس روپے کی حقیر شلخی سے

اور پھر

خیبر سے چلی من سے گولی اور اڑتے اڑتے یوں بولی
انساں کے لہو سے بڑھ کر ہے قیمت میں گھاس بھری جھولی

سرحد کے لوگ اب صدیوں کی گہری نیند سے جاگ اٹھے ہیں اور موت سے دن رات کھیلنے کا خطرناک مشغلہ ترک کر چکے ہیں۔ گویا ایک ہی جست میں پانچویں صدی سے نکل کر بیسویں صدی میں آن پہنچے ہیں اور مفید تعمیری کام کرنے لگے ہیں خیبر کے دیہات جنہوں نے گزشتہ سو سال میں مغربی اثرات قبول کر لئے تھے اب ان نقوش میں ایسی نئی قدروں کا رنگ بھر رہے ہیں جن کی تشکیل میں پاکستان کوشاں ہے۔ اس طرح آفریدی اور شنواری قبائل انہی توانائیوں کو تعمیری کاموں میں لگا کر مستعدی اور اولوالعزمی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں گویا ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے جس سے اس سارے کوہستانی علاقے کی جو خیبر کے نام سے معروف ہے شکل ہی بدل جائے گی۔"

علی مسجد

علی مسجد کے قریب جو کتبہ لگایا گیا ہے اس پر یہ تحریر درج ہے۔

"علی مسجد - تاریخ کا ایک دریچہ"

"آپ اس وقت تاریخی درہ خیبر کے تنگ ترین مقام علی مسجد سے گزر رہے ہیں۔ اس مقام پر درے کی چوڑائی صرف تیس میٹر ہے۔ یہاں پر انگریزوں اور افغانیوں کے درمیان 1875ء میں دوسری افغان جنگ کی ایک مشہور لڑائی لڑی گئی تھی۔ درہ خیبر کی کل لمبائی 42 کلومیٹر ہے۔ جو جمرود میں قائم "باب خیبر" سے شروع ہو کر پاک افغان سرحد پر واقع اقوام عالم میں مشہور طورخم قصبہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ عالمی سطح پر شہرت یافتہ درہ خیبر برصغیر جنوبی ایشیا میں مغرب کی طرف سے آنے والی گزرگاہ ہے۔

ان پہاڑوں میں سے گزری ہوئی بعض نامور نسلیں اور سلطانی خاندان (یہ ہیں)

آریا 1600 قبل مسیح
یونانی حکمران 327-305 قبل مسیح
موریہ خاندان 323-190 قبل مسیح
چنگیز خان اور جانشین 1369-1230ء بعد از مسیح
تیمور خاندان 1501-1380ء
مغلیہ خاندان 1739-1526ء
بابر بادشاہ 1507ء اس درے۔
درانی خاندان 1818-1747ء
سکھ حکمران 1840-1825ء
برطانوی راج 1947-1826
اسلامیہ جمہوریہ 1947ء تا حال"

پشاور-لنڈی کوتل ریلوے لائن

پشاور سے درہ خیبر کے راستے طورخم تک پکی سڑک کے علاوہ ایک چھوٹی ریلوے لائن بھی ہے جو پشاور اور لنڈی کوتل کے درمیان بچھائی گئی ہے۔ ریلوے لائن ایک ہزار میٹر سے زائد بلندی تک جاتی ہے اور اس درے سے گزرتی ہے اور انجینئرنگ کا ایک حیرت انگیز کارنامہ شمار ہوتی ہے۔ پشاور سے لنڈی کوتل تک اس ریلوے لائن کی لمبائی باون کلومیٹر یعنی 32 میل ہے اس ریلوے لائن پر 1920ء میں کام شروع ہوا تھا اور یہ ریلوے لائن 1926ء میں مکمل ہوئی تھی لنڈی کوتل سے آگے ڈیورنڈ لائن سے دو میل پہلے لنڈی خانہ تک اسے لے جایا گیا تھا بعد میں لنڈی کوتل۔ لنڈی خانہ سیکشن بند کر دیا گیا اس ریلوے لائن کی Alignment ایک نادر مثال اور انجینئرنگ کے نقطہ نگاہ سے دنیا کے اعلیٰ کاموں میں سے ایک اہم کام ہے۔ جمرود سے لنڈی کوتل تک اس کا Ruling Gradient یعنی فیصد اٹھان 3 فیصد ہے اور سطح سمندر سے یہ لائن 3494 فٹ بلند ہے اور 21 میلوں میں 2000 فٹ چڑھائی چڑھتی ہے لنڈی کوتل سے لنڈی خانہ تک 872 فٹ میں اترائی کے لئے 1:25 Gradient ہے 4 عدد 34 Revolving Station سرنگیں (Tunnels) 92 بڑی اور چھوٹی پلیں (Bridges and Culverts) اور 4 پانی فراہم کرنے والے Locomotive سٹیشن اس ریلوے لائن کے امتیازی نشان ہیں۔

1980ء کے کچھ عرصہ بعد افغانستان روس جنگ کے باعث یہ ریلوے لائن بند رہی اب سیاحوں کے لئے اسے پھر کھول دیا گیا ہے اور مقررہ تاریخوں میں دو سٹیم لوکو موٹو (Loco Motives) (ایک آگے اور ایک پیچھے انجن) درہ خیبر میں اس گاڑی کو پٹڑی پر چلاتے ہیں اسے اب Khyber Steam Safari کا نام دیا گیا ہے اس ریلوے لائن کا سہرا (سر جی آر ہرنز) Sir G.R Hearns کے سر پر ہے۔

درہ خیبر کے متعلق انگلش اشعار

اب میں اپنے درہ خیبر کے بارے میں اس معلوماتی مضمون کو کپلنگ کے مندرجہ ذیل اشعار پر ختم کرتا ہوں جو کہ انگریزی زبان میں ہیں اور بہت معروف ہیں۔

When spring time flushes the desert grass
Our Kafilas wind through the Khyber pass
Lean are the camels but fat the trails
Light are the purses but heavy are bales
When the snow bound trade of the Norther comes Down
To the market Square of peshawar town
(Rudyard Kipling)

احمدیہ لٹریچر

حضرت مسیح موعود نے پٹھان قوم کے بنی اسرائیل الاصل ہونے ان کے جد امجد قیسؓ کے آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے اور ان کے قبائل کا اپنی کتب میں ذکر کیا ہے اور اس ضمن میں مختلف کتب کے آپ نے مستند حوالے دیئے ہیں آپ کی مشہور زمانہ کتاب "مسیح ہندوستان میں" کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں۔

"..... بنی اسرائیل کے دس فرقے جن کا نام انجیل میں اسرائیل کی گمشدہ بھیڑیں رکھا گیا ہے ان ملکوں میں آگئے تھے جن کے آنے سے کسی مورخ کو انکار نہیں ہے اس لئے ضروری تھا کہ حضرت مسیح علیہ السلام اس ملک کی طرف سفر کرتے اور ان گم شدہ بھیڑوں کا پتہ لگا کر خدا تعالیٰ کا پیغام ان کو پہنچاتے...... ہاں اگر یہ سوال ہو کہ کیونکر اور کسی دلیل سے معلوم ہوا کہ اسرائیل کی دس قومیں اس ملک میں آگئی تھیں تو اس کے جواب میں ایسے بدیہی ثبوت موجود ہیں کہ ان میں ایک معمولی اور موٹی عقل بھی شبہ نہیں کر سکتی کیونکہ یہ نہایت مشہور واقعات ہیں..... کتاب دی ریسز آف افغانستان مطبوعہ تھاکر سپنک اینڈ کو کلکتہ۔

(The Races of Afghanistan by H.W Bellews cs Thacker Spink and Co. Calcutta1884)

میں لکھا ہے کہ افغان لوگ ملک سیریا (Syria) سے آئے ہیں۔ بخت نصر نے انہیں قید کیا اور پرشیا اور میدیا کے علاقوں میں انہیں آباد کیا۔ ان مقامات سے کسی بعد کے زمانہ میں مشرق کی طرف نکل کر غور کے پہاڑی ملک میں جا بسے جہاں بنی اسرائیل کے نام سے مشہور تھے اس کے ثبوت میں ادریس نبی کی پیشگوئی ہے کہ دس قومیں اسرائیل کی جو قید میں ماخوذ ہوئی تھیں قید سے بھاگ کر ملک اسارۃ میں پناہ گزین ہوئیں اور وہ اس ملک کا نام معلوم ہوتا ہے جسے آج کل ہزارہ کہتے ہیں اور جو علاقہ غور میں واقع ہے۔ طبقات ناصری جس میں چنگیز خان کی فتوحات ملک افغانستان کا ذکر ہے اس میں لکھا ہے کہ شنبیسی خاندان کے عہد میں یہاں ایک قوم آباد تھی جس کو بنی اسرائیل کہتے تھے اور بعض ان میں بڑے بڑے تاجر تھے۔ یہ لوگ 622ء میں جبکہ محمد یعنی اس زمانہ میں جبکہ سیدنا حضرت خاتم الانبیاء ﷺ نے رسالت کا اعلان کیا ہرات کے مشرقی علاقہ میں آباد تھے۔ ایک قریش سردار خالد ابن ولید نامی ان کے پاس رسالت کی خبر لے کر آیا کہ وہ رسول خدا ﷺ کے جھنڈے کے نیچے آئیں پانچ چھ سردار ان کے ساتھ ہوئے جن میں بڑا قیس تھا جس کا دوسرا نام کش ہے۔ یہ لوگ مسلمان ہو کر اسلام کی راہ میں بڑی جان فشانی سے لڑے اور فتوحات حاصل کیں اور ان کی واپسی پر رسول اللہ ﷺ نے ان کو بہت تحفے دیئے اور ان پر برکت بھیجی اور پیشگوئی کی کہ اس قوم کو عروج حاصل ہوگا اور بطور پیشگوئی فرمایا کہ ہمیشہ ان کے سردار ملک کے لقب سے مشہور ہوا کریں گے اور قیس کا نام عبد الرشید رکھ دیا اور پٹھان کے لقب سے سرفراز کیا اور لفظ پٹھان کی نسبت افغان مؤلف یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ ایک سریانی لفظ ہے جس کے معنے جہاز کا سکّان ہے اور چونکہ نو مسلم قیس اپنی قوم کی رہنمائی کے لئے جہاز کے سکّان کی طرح تھا اس لئے پٹھان کا خطاب اس کو ملا....... اور کتاب ہسٹری آف دی افغان مصنفہ ایل پی فرائر (فرانسیسی مترجم کپتان ولیم جے سی مطبوعہ لندن 1858ء

(History of the Afghan by L.P Ferrier Translated by Capton O. W. M. Jesse John Hurry London 1858)

صفحہ 1 میں لکھا ہے کہ مشرقی مورخوں کی کثرت رائے یہی ہے کہ افغان قوم بنی اسرائیل کے دس فرقوں کی اولاد میں سے ہیں اور یہی رائے افغانوں کی اپنی ہے..... ملک طالوت کے دو بیٹے تھے ایک کا نام افغان دوسرے کا نام جالوت۔ افغان اس قوم کا مورث اعلیٰ تھا۔ داؤد اور سلیمان کی حکومت کے بعد بنی اسرائیل میں خانہ جنگی شروع ہو گئی اور فرقے فرقے الگ بن گئے۔ بخت نصر کے زمانہ تک یہی حالت رہی۔ بخت نصر نے چڑھائی کر کے ستر ہزار یہودی قتل کئے۔ اور شہر تباہ کیا اور باقی یہودیوں کو قید کر کے

بابل لے گیا اس مصیبت کے بعد افغان کی اولاد خوف کے مارے جودیا سے ملک عرب میں بھاگ کر جابسے اور بہت عرصہ تک یہاں آباد رہے لیکن چونکہ پانی اور زمین کی قلت تھی اور انسان اور حیوان کو تکلیف تھی اس لئے انہوں نے ہندوستان کی طرف چلے آنے کا ارادہ کیا۔ ابدالیوں کا ایک گروہ عرب میں پڑا رہا اور (حضرت) ابوبکر کی خلافت کے زمانہ میں ان کے ایک سردار نے ان کا رشتہ خالد بن ولید سے قائم کیا..... جب ایران اہل عرب کے قبضہ میں آیا تو یہ قوم عرب سے نکل کر ایران کے علاقوں فارس اور کرمان میں جابسے اور حملہ چنگیز خان تک یہیں بستے رہے۔ اس کے مظالم کی تاب نہ لاکر ابدالی فرقہ مکران سندھ اور ملتان کے راستے ہندوستان پہنچا لیکن یہاں انہیں چین نصیب نہ ہوا (آخرکار) وہ کوہ سلیمان پر جا ٹھہرے۔ باقی ماندہ ابدالی فرقے کے لوگ یہاں جمع ہو گئے ان کے چوبیس فرقے تھے جو افغان کی اولاد میں سے تھے جس کے تین بیٹے تھے جن کے نام سرابند (سرابان) ارکش (گرگشت) کرلن (بطان) ان میں ہر ایک کے آٹھ فرزند ہوئے جن کے نام پر چوبیس قبیلے ہوئے ان کے نام مع قبائل یہ ہیں۔

سرابند کے بیٹے — قبائل کے نام

1۔ ابدال — ابدالی
2۔ یوسف — یوسف زئی
3۔ بابور — بابوری
4۔ وزیر — وزیری
5۔ لوہان — لوہانی
6۔ برچ — برچی
7۔ خوگیان — خوگیانی
8۔ شران — شرانی

گرگشت (ارکش) کے بیٹے

9۔ خلج — خلجی غلزئی
10۔ کاکر — کاکری
11۔ جمورین — جموری
12۔ ستوریان — ستوریانی
13۔ چین — چینی
14۔ کس — کسی
15۔ تکان — تکانی
16۔ نصر — نصری

کرلن کے بیٹے

17۔ خٹک — خٹکی
18۔ سور — سوری
19۔ آفرید — آفریدی
20۔ زاز — زازی
21۔ باب — بابی
22۔ بنگنیش — بنگنیشی
23۔ طور — طوری
24۔ لنڈی پور — لنڈیپوری

ان تمام تحریرات کو جو نامی مؤلفوں کی کتابوں میں سے ہم نے لکھی ہیں یکجائی طور پر تصور میں لانے سے ایک صادق کو یقین کامل ہو سکتا ہے کہ یہ قومیں جو افغان اور کشمیری اس ملک ہندوستان اور اس کے حدود اور نواح میں پائی جاتی ہیں دراصل بنی اسرائیل ہیں۔"

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ و پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32358 میں ظہور احمد ولد عبدالواحد صاحب قوم راجپوت پیشہ کارکن دفتر وقف جدید عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/14 گولبازار ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3418 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظہور احمد 5/4 گولبازار ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن درانی وصیت نمبر 29442 خسر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32359 میں بشریٰ فرحت بنت صالح محمد ناصر صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/7 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ فرحت 32/7 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن قادیانی وصیت نمبر 12184 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود دارالیمن وسطی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32360 میں شفقت سلطانہ بنت چوہدری اشفاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/17 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونا وزنی 2 تولہ مالیتی۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شفقت سلطانہ 1/17 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اشفاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد 10/17 دارالرحمت وسطی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیارت ربوہ واقفین نو

89/ج۔ب رتن

ضلع فیصل آباد

○ پیر 16۔ اگست 99ء واقفین نو 89 ج ب رتن ضلع فیصل آباد کا ایک وفد مکرم حافظ احمد انور صاحب مربی سلسلہ کی قیادت میں ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 7 واقفین نو بچوں کے علاوہ دیگر 10 اطفال اور 3 خدام نے شرکت کی۔ وفد کے قیام و طعام کا بندوبست دارالضیافت میں کیا گیا۔ وفد نے بہشتی مقبرہ میں خلفاء احمدیت و دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی۔ نیز اپنے اس دورہ میں وفد نے بیت مبارک 'بیت اقصیٰ' جامعہ احمدیہ' نمائش' دفتر الفضل دارالضیافت اور سوئمنگ پول کی سیر کی۔ سوئمنگ پول میں بچوں کے نہانے کا انتظام کیا گیا جس سے بچے بہت لطف اندوز ہوئے۔ بچوں کو دفتر انصاراللہ پاکستان' خدام الاحمدیہ پاکستان' فضل عمر ہسپتال اور خلافت لائبریری کی بھی زیارت کرائی گئی۔ خلافت لائبریری میں بچوں کو دکھائی جانے والی ایک انگریزی فلم بھی دکھائی گئی۔ آخر میں بچوں کی ملاقات دفتر میں نوید احمد سعید صاحب مربی سلسلہ سے کرائی گئی اور دعا کے ساتھ اس دورہ کا اختتام ہوا اور وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے بتاریخ 18۔ اگست 99ء کو رخصت ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

واقفین نو کی ایک تقریب

○ (دارالرحمت شرقی ب میں 99-8-25 بروز بدھ شام ساڑھے پانچ بجے یوم آزادی کے سلسلہ میں واقفین نو کی پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ بشریٰ کنول دارالفتوح نے تلاوت کی اور نظم ایمن عابد دارالرحمت شرقی (ب) نے پڑھی۔ اس کے بعد واقفات نو کے مختلف گروپس نے قومی ترانے سنائے۔ مکرمہ آصفہ رفیع صاحبہ صدر لجنہ دارالرحمت شرقی (ب) نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور مکرم عبدالرشید تبسم صاحب نے دعا کے ساتھ پروگرام کو ختم کیا۔ تمام واقفین نو بچوں اور ماؤں میں بسکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور مہمانوں کی مشروب سے تواضع کی گئی۔ اس پروگرام میں 5 محلہ جات کی صدر لجنہ بھی شامل ہوئیں۔ ان کو شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔ اس کے علاوہ دارالفتوح' ناصر آباد شرقی' غربی اور نصرت آباد کے واقفین نو اور ٹیچرز بھی شامل تھیں بچوں کی کل حاضری 70 تھی۔

زیارت مرکز وفد واقفین نو۔

احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ

مورخہ 17۔ ستمبر 99ء بعد نماز جمعہ ایک وفد احمد آباد سانگرہ سے محترم نوید عمران انجم مربی سلسلہ کی قیادت میں زیارت مرکز کیلئے ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 17 واقفین نو 5 واقفات نو دیگر 6 احباب اور ایک خاتون شامل تھے۔ وفد نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطبہ جمعہ MTA پر دارالضیافت میں سنا بعد ازاں بیت المبارک کی زیارت کی۔ مورخہ 18۔ ستمبر کی صبح وفد بہشتی مقبرہ بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کیلئے گیا۔ بہشتی مقبرہ میں دعا کے بعد وفد نے خلافت لائبریری دیکھی۔ مکرم خلیل احمد صاحب نے وفد کو لائبریری کی تفصیلی معلومات بہم پہنچائیں۔ حبیب الرحمان زیروی صاحب انچارج خلافت لائبریری نے بچوں کو لائبریری کی تاریخ کے بارے میں معلومات دیں۔ آخر میں وفد وکالت وقف نو کے دفتر پہنچا جہاں وکیل صاحب وقف نو سے ملاقات کرائی گئی۔ وکیل صاحب نے بچوں کا جائزہ لیا اور دعا کے ساتھ وفد کو رخصت کیا گیا۔ 18۔ ستمبر کو وفد بعد دوپہر ربوہ کی نیک یادیں لئے احمد آباد سانگرہ روانہ ہو گیا۔

(وکالت وقف نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمود احمد طلحہ صاحب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی مکرم خلیل احمد صاحب شاکر حال مقیم جرمنی کو شادی کے 5 سال بعد مورخہ 99-7-1 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام بجیلہ خلیل عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچی کی درازی عمر اور نیک باسعادت بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم علی سفیان صاحب فاروقی 2/40 فیکٹری ایریا ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 18۔ اگست 1999ء کو پہلی بیٹی "کائنات تبسم" عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم ناصر خلیل احمد صاحب فاروقی حال جرمنی کی پوتی اور شیخ مقبول احمد صاحب امینی دارالنصر غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے خادمہ دین اور صحت والی درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ (سندھ ہومیو کلینک دارالنصر غربی ربوہ) بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزہ جویریہ نورین بنت مکرم ظہیر احمد قریشی دارالفتوح ربوہ بعمر ساڑھے تین سال پر چائے گر جانے سے عزیزہ کا بازو جل گیا ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ وہ تمام امیدوار جو پنجاب کے میڈیکل کالجز میں اوپن میرٹ یا مخصوص سیٹوں پر داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کے لئے نئے سیشن میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ تعلیمی قابلیت میں F.Sc پری میڈیکل مضامین کے ساتھ کم از کم 60% نمبروں کے ساتھ NCC کے بغیر ہونا لازمی ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 31۔ اکتوبر بروز اتوار صبح 9 بجے لاہور۔ ملتان اور راولپنڈی میں ہوگا۔ انٹری فیس مبلغ -/600 روپے ہے۔ ٹیسٹ کے بعد میرٹ لسٹ پر آنے والے طلبہ کو میڈیکل کالج و ڈینٹل کالج کے لئے داخلہ کی درخواست جمع کروانی پڑے گی۔ داخلہ پیکٹ پنجاب کے تمام حکومتی میڈیکل و ڈینٹل کالجوں سے بعوض -/200 روپے دستیاب ہے۔ مکمل تفصیل کے لئے مورخہ 30۔ ستمبر 99ء کا روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب قادیانی ساکن محلہ دارالنصر شرقی ربوہ 26۔ ستمبر 1999ء (اتوار) کی صبح 4 بجے جنرل ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ اسی روز قبرستان عام ربوہ میں شام پانچ بجے تدفین ہوئی۔

مرزا رفیق احمد صاحب مرزا عبداللطیف صاحب انسٹرکٹر ملٹری کالج جہلم (سابق قائد ضلع گجرات 75-1982 اور سابق ناظم انصاراللہ ضلع جہلم) کے بڑے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ مبشرہ طلعت صاحبہ بابت ترکہ مکرم رفیع اللہ بشارت صاحب وغیرہ)

محترمہ مبشر طلعت صاحبہ بیوہ مکرم رفیع اللہ بشارت صاحب ساکنہ 16/14 دارالعلوم جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خسر مکرم بابو عنایت اللہ صاحب اور میری خوشدامن محترمہ خورشید خانم صاحبہ ساکنان 26/555 کینٹ بازار۔ ڈرگ روڈ۔ کراچی نمبر 8 نیز میرے شوہر مکرم رفیع اللہ بشارت صاحب تینوں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا قطعہ نمبر 16/14 دارالعلوم جنوبی ربوہ برقبہ 15 مرلے 76 مربع فٹ اور دیگر جائیداد میں سے میرے شوہر کا حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ طاہرہ طلعت صاحبہ (دختر)
2۔ محترمہ طیبہ بشیر صاحبہ (دختر)
3۔ محترمہ منزہ نصیر صاحبہ (دختر)
4۔ محترمہ مبشرہ افضل صاحبہ (دختر)
5۔ مکرم رفیع اللہ بشارت صاحب (پسر) وفات یافتہ

مکرم رفیع اللہ صاحب بشارت (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

i۔ محترمہ مبشرہ طلعت صاحبہ (بیوہ)
ii۔ محترمہ منورہ طلعت صاحبہ (دختر)
iii۔ محترمہ مظفرہ طلعت صاحبہ (دختر)
iv۔ محترمہ فریدہ فرحت صاحبہ (دختر)
V۔ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ (دختر)
Vi۔ مکرم ظفر رشید صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مانیکا گاندھی کی فکر

سابق بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کی چھوٹی بہو مانیکا گاندھی نے اس فکر کا اظہار کیا ہے کہ بھارت کشمیر سے ہاتھ دھونے کیلئے تیار رہے۔ امریکی کانگریس کے ارکان کی پاکستان کی حمایت نے واضح کر دیا ہے کہ اب بھارت کو کشمیر کا قبضہ چھوڑنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات میں دھاندلی کا خطرہ ہے۔ واجپائی کامیابی حاصل کرنے کے اہل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکھوں پر بھی توجہ دی جائے۔

روسی فوج چیچنیا میں داخل ہوگئی

روس نے چیچنیا کے صدر پر عالمی دہشت گردی کی حمایت کا الزام لگا کر اپنے ہزاروں فوجی چیچنیا میں داخل کر دیئے ہیں۔ بڑی تعداد میں روسی فوجی جس کے ساتھ ہزاروں فوجی گاڑیاں اور توپیں بھی ہیں کئی میل تک چیچنیا کے علاقے میں گھس گئے ہیں۔ روسی فوج کے حملوں سے خوفزدہ ہو کر 88 ہزار شہری ہجرت کر گئے چیچنیا کی فوج نے روسی فوج کو روکنے کا اعلان کیا تھا تاہم فوری طور پر چیچنیا اور روس میں کسی تصادم کی خبر نہیں ملی۔ روسی افواج نے وائٹل ترک دریا پر قبضہ کر لیا ہے چیچنیا کے صدر نے ماسکو کے بم دھماکوں سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ ان دھماکوں میں 292 روسی شہری ہلاک ہوئے تھے۔

کپواڑہ میں شدید جھڑپیں

مقبوضہ کشمیر کے شہر کپواڑہ میں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ جن میں 11۔ مجاہد شہید ہو گئے۔ کئی بھارتی فوجی بھی مارے گئے۔ نگرانی کے لئے' آنے والے ہیلی کاپٹر پر مجاہدین نے فائرنگ کی۔ مجاہدین نے فحاشی کا قلع قمع کرنے کے لئے ویڈیو اور کیبل کا دھندا کرنے والوں پر بھی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ مجاہدین نے کپواڑہ میں نیشنل کانفرنس کے مقامی رہنما کو ہلاک کر دیا۔

تھائی لینڈ میں برمی سفارت خانے پر قبضہ

خودکار رائفلوں' دستی بموں اور راکٹ لانچروں سے مسلح بارہ برمی طلباء نے جمعہ کی صبح تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں برما کے سفارت خانے پر دھاوا بول دیا اور کم از کم 20 برمی سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا۔ ان میں برما کے سفیر شامل نہیں ہیں قبضہ کے دو گھنٹہ کے بعد بھی گولیاں چلنے کی آوازیں آتی رہیں۔ تھائی لینڈ کی مسلح پولیس نے سفارت خانے کو گھیر رکھا ہے اور تھائی حکام طلباء سے مذاکرات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

میکسیکو میں زلزلہ

امریکہ کے ہمسایہ ملک میکسیکو میں زلزلہ آنے سے 15۔ افراد ہلاک اور 50 زخمی ہو گئے۔ سینکڑوں مکانات منہدم ہو گئے۔

وسطی امریکہ میں شدید بارشیں سیلاب

وسطی امریکہ میں شدید بارشوں اور سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 53 ہو گئی ہے۔ محکمہ صحت نے صورت حال کو تشویشناک قرار دے دیا ہے۔

امریکہ پر چین کا الزام

چین کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ تائیوان کو آزادی پر اکسا کر امریکہ چین کو جنگ کی طرف دھکیل رہا ہے تائیوان نے امریکہ کے بہکاوے میں آکر آزادی کا اعلان کیا تو چین جنگ پر مجبور ہو جائے گا۔ امریکہ تائیوان کے ساتھ تعلقات کے قانون کو ختم کرے۔

واجپائی کے جلسہ پر آسمانی بجلی

بھارت کے شمالی صوبے اترپردیش میں آسمانی بجلی گرنے سے کم از کم 21۔ افراد ہلاک اور 15 زخمی ہو گئے۔ یہ بجلی اس وقت گری جب وزیراعظم واجپائی انتخابی مہم کے سلسلے میں جلسہ سے خطاب کرنے والے تھے۔

بین الاقوامی تحقیقات کا حکم

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے مشرقی تیمور میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی بین الاقوامی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ انڈونیشیا کی حکومت کی مخالفت کے باوجود اس بارے میں تحقیقات کی جائے گی۔

قازقستان کا اعتراف

سابق سوویت یونین کی آزاد شدہ ریاست قازقستان نے اعتراف کیا ہے کہ ان کی حکومت نے 40 مگ لڑاکا طیارے غیر قانونی طور پر شمالی کوریا کو فروخت کئے۔ اس معاہدے کی مجموعی لاگت 8 بلین ڈالر تھی۔

فوری پابندیاں اٹھائی جائیں

لیبیا نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ لیبیا پر سے فوری طور پر پابندیاں اٹھالے۔

چین کی 50ویں سالگرہ

عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر دارالحکومت بیجنگ کے مشہور تین ان من سکوائر پر 5 لاکھ فوجیوں نے عظیم الشان فوجی پریڈ کی۔ اس میں چین کے پاس موجود جدید ترین ہتھیاروں کی بھی نمائش کی گئی۔ نمائش میں امریکی ریاست لاس اینجلس کو نشانہ بنا سکنے والے بلاسٹک میزائل بھی رکھے گئے۔ نئے لڑاکا طیارہ فلائنگ برڈ کی بھی نمائش کی گئی جو مکمل طور پر چین میں تیار کیا گیا ہے۔ صدر' وزیراعظم' نائب صدر اور پارلیمنٹ کے چیئرمین نے نمائش دیکھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 2 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
4-اکتوبر- غروب آفتاب- 5-52
5-اکتوبر- طلوع فجر- 4-40
5-اکتوبر- طلوع آفتاب- 6-03

ملک بھر میں دہشت گردی کی لہر

کراچی، لاہور، ملتان، بھکر، اور سرگودھا میں دہشت گردی کے واقعات میں 14-افراد جاں بحق ہوگئے۔ کراچی میں ملیر کے علاقے گرین ٹاؤن کی امام بارگاہ "حر" میں جونہی نماز فجر شروع ہوئی دو دہشت گردوں نے اندر آکر کلاشنکوفوں سے اندھادھند فائرنگ کر دی۔ 9-افراد جاں بحق ہوئے اور 6 زخمی ہوگئے۔ دہشت گردوں نے دوبارہ میگزین بھر کر بھی فائرنگ کی اور پیدل گلیوں میں فرار ہوگئے۔ امام بارگاہ کی دیواریں گولیوں سے چھلنی اور فرش انسانی خون سے سرخ ہو گیا۔ ملتان میں دو موٹر سائیکل سواروں نے اپنی دکان پر بیٹھے تحریک جعفریہ کے رہنما اختر حسین صدیقی کو فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا۔ لاہور کی وحدت کالونی میں واقع کلینک پر تحریک جعفریہ کے ڈاکٹر قیصر عباس سیال کو نامعلوم افراد نے ان کے دو گن مینوں سمیت فائرنگ کرکے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ دو افراد شدید زخمی ہوئے۔ بھکر میں مسلم لیگی رہنما اور تحریک جعفریہ کے لیڈر ملک غضنفر علی کھاوڑ کو ڈبل سواران کے ڈیرے پر قتل کر گئے۔

دہشت گردی کے خلاف مظاہرے

کراچی میں تحریک جعفریہ کے رہنما کی نماز جنازہ کے موقع پر شاہ فیصل کالونی میں ہنگامے ہوئے۔ دو گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ مظاہرین نے پتھراؤ اور فائرنگ کی۔ پولیس نے لاٹھی چارج اور آنسو گیس سے مظاہرین کو منتشر کر دیا۔ گوجرانوالہ میں دوسرے روز بھی مظاہرے ہوئے۔ مارکیٹوں گاڑیوں اور نجی املاک پر حملے کئے گئے۔ مظاہرین نے بنکوں، ٹیلی فون ایکسچینج اور سرکاری املاک کو بھی نشانہ بنایا۔ سوئی گیس اور بجلی کے میٹروں کی توڑ پھوڑ کی۔ پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔ اس کے علاوہ گجرات، حافظ آباد، ملتان، کوٹ ادو، کبیروالا سمیت متعدد شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ لاہور میں کلمہ چوک پر اکٹھے ہونے والے آئی ایس او کے کارکنوں پر پولیس نے ایکشن کیا۔

کراچی میں سپاہ صحابہ کے 3 کارکن جاں بحق

کراچی وسطی کے علاقے بفرزون میں نامعلوم دہشت گردوں نے جمعہ کی رات سپاہ صحابہ کے 3 کارکنوں کو ہلاک کر دیا جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا۔

اعظم طارق نظربند

انجمن سپاہ صحابہ کے سربراہ مولانا اعظم طارق کو ان کے گھر میں نظربند کر دیا گیا ہے۔ ایک اور لیڈر شیخ حاکم علی کے بیرون ملک جانے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔

دہشت گردی کے الزام میں گرفتاریاں

مختلف شہروں میں فرقہ وارانہ دہشت گردی کے واقعات کے بعد گوجرانوالہ میں سپاہ صحابہ کے 50 سے زائد رہنما اور کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ تحریک جعفریہ کے ڈیرہ اسماعیل خان کے رہنما خورشید انور ان کی بیٹی اور محافظ کے قتل کے الزام میں ایک ملزم گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم حاجی اسلام الدین سپاہ صحابہ ڈیرہ کا صدر رہے۔

10-اکتوبر کا الٹی میٹم

تحریک جعفریہ کے صوبائی صدر علامہ سید محمد سبطین کاظمی نے کہا ہے کہ حکومت کو 10- اکتوبر تک دہشت گردوں کی گرفتاری کا الٹی میٹم دیتے ہیں۔

حکومت کے خلاف سازش

سپاہ صحابہ کے مرکزی صدر مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ دہشت گردی میں اچانک اضافہ حکومت کے خلاف سازش ہے۔ دہشت گرد نہ شیعہ ہیں نہ سنی۔ کوئی تیسری طاقت ملوث ہے۔ ایسے مکروہ اور گھٹیا فعل پر لعنت بھیجتے ہیں اور اسکے مرتکب افراد کے لئے عذاب الٰہی کی بددعا کرتے ہیں۔

حکمرانوں پر الزام

اے این پی کے اجمل خٹک نے الزام لگایا ہے کہ حکمران مذہبی جماعتوں کو قتل عام کیلئے دو دو کروڑ روپے دیتے ہیں۔ حکومت مستعفی ہو جائے۔

دولاکھ فی مقتول

حکومت سندھ نے دہشت گردی میں ہلاک ہونے والوں کے ورثاء کو دو دو لاکھ فی مقتول دینے کا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ ملزمان کو جلد گرفتار کرلیں گے۔

اپوزیشن حکومت کا ساتھ دے

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ دہشت گردی پر قابو پانے کے لئے اپوزیشن حکومت کا ساتھ دے یہ کسی کی ہارجیت کا معاملہ نہیں۔ ملک کے خلاف گہری سازش ہے۔

سینٹ میں اپوزیشن کا ہنگامہ

دہشت گردی کے واقعات پر سینٹ میں اپوزیشن نے ہنگامہ کر دیا اور الزام لگایا کہ حکومت دہشت گردوں کی سرپرستی کر رہی ہے۔ سینیٹر جاوید ہادی نے کہا کہ دہشت گردی کی اس لہر کے ذمہ دار وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم پر رہا کئے گئے دہشت گرد ہیں۔ پیپلز پارٹی کے سید اقبال حیدر اور رضا ربانی جذبات میں بے قابو ہو گئے۔ جس پر چیئرمین وسیم سجاد نے انہیں بار بار تنبیہ کی کہ وہ ہوش میں آئیں اور اپنی نشستوں پر بیٹھیں۔ ایوان میں قاتل اور بے شرم کے الزامات لگائے گئے۔ وزیر داخلہ نے اپوزیشن کو بے شرم قرار دیا کہ جو لاشوں کی سیاست کرتی ہے۔ چیئرمین وسیم سجاد نے اپوزیشن کو تماشاباز قرار دیا۔ اقبال حیدر رو پڑے اور کہا کہ مدرسوں میں طلباء کو دہشت گردی کی تربیت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو طالبان کا ملک بنانے نہیں دیں گے۔ سینیٹروں نے شدید غم وغصہ کا اظہار کیا۔

الطاف حسین کو اجازت نہ ملی

لاہور ہائی کورٹ بار نے ایم کیو ایم کے الطاف حسین کو ٹیلیفون پر وکلاء سے خطاب کی اجازت نہ دی۔ وکلاء نے کہا ایم کیو ایم کے رہنما غدار ہیں انہیں خطاب کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ قرارداد مسترد کردی گئی۔

بزرگ شہریوں کیلئے مراعات کا اعلان

وزیر اعظم نواز شریف نے بزرگ شہریوں کیلئے ایک پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ اس کے مطابق 70 سال اور زائد عمر کے بزرگوں کو ہوائی سفر سمیت سرکاری ٹرانسپورٹ کے سفر میں 50 فیصد رعایت، کسی سرکاری یا پاکستان ٹورزم کے ہوٹل میں 50 فیصد رعایت، تفریحی مقامات، عجائب گھروں اور پبلک لائبریریوں کی ممبرشپ فری ہوگی۔ گیس اور فون کے کنکشن میں ترجیح دی جائے گی۔ یوٹیلٹی سٹوروں پر دو ہزار روپے کا راشن 10 فیصد رعایت پر ملے گا، جو بزرگ شہری 70 سال کے ہیں اور پنشن پر ہیں انہیں ان کے گریڈ کی موجودہ تنخواہ کے برابر پنشن دی جائے گی۔

نواز شریف بارگیننگ کے ماہر ہیں

تنظیم الاخوان کے مولانا محمد اکرم اعوان نے کہا ہے کہ نواز شریف بارگیننگ کے ماہر ہیں۔ فوج میں فرشتے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کو غلط فہمی ہے کہ وہ اسلامی انقلاب برپا کرے گی۔

دہشت گردوں کو لگام ڈالیں

تحریک جعفریہ نے کہا ہے کہ حکمران ملک کی سلامتی چاہتے ہیں تو دہشت گردوں کو لگام دیں۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ ☎ 04524-213160

سنگ مرمر کے کتبے، کچن و[illegible] سلیب اور ماربل کے دیگر کاموں کیلئے مناسب ریٹ پر کام کیلئے ہمیشہ یاد رکھیں
رفیق ماربل ڈیزائنز
نزد دفاتر انصار اللہ
یادگار روڈ۔ ربوہ
فون دکان 999 - گھر 212891

گھر برائے فوری فروخت
رقبہ 10 مرلے، محلہ دارالیمن شرقی، پختہ سڑک، بجلی، پانی، 6 کمرے، ایک برآمدہ دو غسلخانے فلش سسٹم، بس سٹاپ مین سرگودھا روڈ سے فاصلہ صرف 100 گز- مارکیٹ سے ایک لاکھ کم قیمت پر- پہلے آیئے پہلے پایئے
رابطہ- منیر ملک
051-282564, 04524-212426

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی
☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61